DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 687

DATED 09-08-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.08.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دفاعی معاہدہ ،ہمیں درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بنایا گیا، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر دہشتگردوں اور سہولت کاروں کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ،وزیر اعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	وکلاء کی شہادت تاریخ کا دردناک اور نا قابل فراموش سانحہ ہے،نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
04	سانحہ 8اگست نا قابل تلافی نقصان زخم آج بھی تازہ ہیں، ضیاءاللہ لانگو۔	جنگ ودیگراخبارات
05	سعودی عرب ترکیہ اور پاکستان کا دفاعی معاہدہ تاریخی سنگ میل ہے، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگراخبارات
06	پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کا دفاعی معاہدہ خوش آئند ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	مکہ معاہدہ امت مسلمہ کے اتحاد کا پیش خیمہ ثابت ہوگا، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگراخبارات
08	امن وانصاف کے لیے دی جانے والی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگراخبارات
09	حب دریجی روڈ کا تعمیراتی منصوبہ ریکارڈ مدت مکمل۔	جنگ ودیگراخبارات
10	اسماء خٹک کے خاندان کے افراد کا قتل 8رکنی فیکٹ فائنڈنگ انکوائری کمیٹی قائم۔	جنگ ودیگراخبارات
11	امن وامان کے پیش نظر خضدار، قلات اور حب میں ضمنی بلدیاتی انتخابات ملتوی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	سہ ملکی کا معاہدہ بلوچستان بھر میں سرکاری سطح پر 3 روزہ تقریبات ہوں گی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	محکمہ کھیل میں اربوں کے ٹھیکے ایک ہی خاندان کو دینے کا انکشاف۔	جنگ ودیگراخبارات
14	نئے صوبوں کا شوشہ حقیقی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے پشتون بلوچ وطن میں ظلم وجبر عروج پر ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	سردار اختر مینگل کی رہائش گاہ سے گرفتار افراد کو رہا کیا جائے، بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان کا مسئلہ طاقت نہیں سیاسی مذاکرات سے حل ہوگا، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

پولیس کی کاروائیوں میں موٹر سائیکل چھیننے والا ملزم گرفتار، کوئٹہ پولیس کریک ڈاؤن 19 افغان باشندے 20 نشے کے عادی افراد گرفتار، بلوچستان اور کے پی میں فورسز کی کاروائیاں کیپٹن شہید 10 دہشت گرد ہلاک، 12 مشتبہ افراد گرفتار، پٹ فیڈر کینال سے نامعلوم شخص کی لاش برامد، چاغی لاپتا ہونے والی بس کا ڈرائیور و کنڈکٹر بازیاب۔

عوامی مسائل:

حب پانی بحران 300 فیکٹریاں 10 لاکھ کی آبادی کا شکار متاثر، کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن پھر سے مالی بحران کا شکار پنشنرز کو دو ماہ سے ادائیگی نہیں ہوئی ،سینار کینسر ہسپتال میں ہیلتھ کارڈ ادائیگیوں کا بحران سنگین تر، ہزاروں خاندانوں کے ساتھ کارڈ بلاک سابق صوبائی وزیر کا اظہار تشویش۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.08.2026

ادارایہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز نے **عوامی مسائل اور بلوچستان کی ترقی۔ حکومتی کارکردگی کا اصل امتحان!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ چیف سیکرٹری بلوچستان تشکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے عوام کو بنیادی سہولیات کی بہترین فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اہم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد شہریوں تک بنیادی خدمات کی بروقت رسائی، سرکاری عمل میں آسانی اور عام آدمی کی فلاح و بہبود میں تبدیلی لانا ہے۔ عوامی توقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے کئے گئے ان اقدامات سے شہریوں کو روزمرہ زندگی میں خاطر خواہ سہولت اور اعتماد حاصل ہوگا، اور شفاف سروس ڈیلیوری کے ذریعے حکومت اور عوام کے درمیان تعلق مضبوط ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے بھر کے اہم ترقیاتی منصوبوں، ٹینڈرز کے عمل، محکموں کے اندرونی نظم و نسق اور عوامی سہولیات کی فراہمی سمیت متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ تمام سیکرٹریز اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ماتحت افسران اور عملے کی حاضری کو یقینی بنائیں تاکہ خدمات کی فراہمی میں خلل نہ پڑے اور عوام کو بروقت سہولیات میسر ہوں۔ چیف سیکرٹری صاحب کا عزم اور ان کی ہدایت و احکامات انتہائی مستحسن ہیں ہمیں امید ہے کہ بیوروکریسی ان کی ہدایت و احکامات پر عمل کرتے ہوئے سروس ڈیلیوری کے نظام کو مزید سہل اور عوام دوست بنائیں گے کسی بھی حکومت کی کارکردگی کے مختلف پیمانے ہوا کرتے ہیں مگر سب سے اہم پیمانہ یہی ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے **"بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے مستقل حل کی ناگزیر ضرورت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Need of Sincere efforts "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **"محکمہ داخلہ بلوچستان میں اصلاحات اور تبدیلی کا ایک سال "** کے عنوان سے سعید احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 AUG 2026 Page No.

دفاعی معاہدہ ہمیں درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بنائیگا، گورنر مندوخیل

مستقبل میں یہ فریم ورک ایک وسیع اتحاد کی صورت اختیار کرسکتا ہے، معاہدے کا خیر مقدم

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ امن کی حفاظت طاقت سے ہی ممکن ہے۔ جب تین برادر اسلامی ممالک کی دفاعی صلاحیتیں مضبوط ہوں تو کسی جارح کی جارحیت کامیاب نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والے مشترکہ معاہدے کو تاریخی قرار دیا۔ یہ معاہدہ تینوں برادر ممالک کے درمیان سلامتی، اخوت اور اعتماد پر مبنی مشترکہ مستقبل کا وعدہ ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف ہمیں درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بنائیگا بلکہ پورے خطے میں وسیع پیمانے پر سلامتی اور استحکام کا احساس بھی پیدا کریگا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ وقت کے ساتھ دیگر چھوٹے ممالک بھی اس تاریخی معاہدے کا حصہ بن سکتے ہیں کیونکہ اکیلا کھڑا ہونا انہیں مزید کمزور کردیگا جبکہ ایک مستحکم مرکز ہمیشہ اپنے گردونواح پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔ جب مسلم دنیا کی بڑی طاقتیں ہم آہنگی پیدا کرتی ہیں تو اس سے پورے خطے میں امن یقینی بن جاتا ہے۔

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے موسیٰ خیل آل پارٹیز کے نمائندوں پر مشتمل وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

سہ ملکی معاہدہ خطے میں امن، سلامتی و استحکام یقینی بنائیگا، گورنر بلوچستان

تین برادر اسلامی ممالک کی دفاعی صلاحیتیں مضبوط ہوں تو کوئی جارحیت کامیاب نہیں ہوسکتی، مشترکہ معاہدے کو تاریخی ہے

دیگر برادر ممالک بھی شمولیت اختیار کریں تو اقتصادی شراکت داری ایک وسیع اتحاد کی صورت اختیار کرسکتا ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ امن کی حفاظت طاقت سے ہی ممکن ہے۔ جب تین برادر اسلامی ممالک کی دفاعی صلاحیتیں مضبوط ہوں تو کسی جارح کی جارحیت کامیاب نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے مکہ مکرمہ میں پاکستان،، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والے مشترکہ معاہدے کو تاریخی قرار دیا۔ یہ معاہدہ تینوں برادر ممالک کے درمیان سلامتی، اخوت اور اعتماد پر مبنی مشترکہ مستقبل کا وعدہ ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف ہمیں درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بنائیگا بلکہ پورے خطے میں وسیع پیمانے پر سلامتی اور.........

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

استحکام کا احساس بھی پیدا کریگا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ وقت کے ساتھ دیگر چھوٹے ممالک بھی اس تاریخی معاہدے کا حصہ بن سکتے ہیں کیونکہ اکیلا کھڑا ہونا انہیں مزید کمزور کردیگا جبکہ ایک مستحکم مرکز ہمیشہ اپنے گردونواح پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔

گورنر جعفر خان مندوخیل محمد عظیم کاکڑ کی اہلیہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 50 روپے

جلد 55 | اتوار 25 رصفر المظفر 1448ھ 9 راگست 2026ء | نمبر 216

دہشتگردوں اور سہولت کاروں کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

فورسز کی قربانیاں پوری قوم کیلئے باعث فخر

ہنگو آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین، سانحہ 8 اگست کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں، اس دن ناقابل تلافی نقصان اٹھایا، پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگو میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے فتنہ الخوارج کے 7 دہشت گردوں کی ہلاکت.... (باقی صفحہ 6 نمبر 54)

پر سیکورٹی فورسز کو سلام پیش کیا ہے۔ انہوں نے آپریشن کے دوران بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے کیپٹن حمزہ اکرم کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں، شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے پاکستان میں کوئی جائے پناہ نہیں، ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، شہداء کی قربانیوں کی بدولت پاکستان میں پائیدار امن اور استحکام کی منزل حاصل ہوگی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 8 اگست 2016 کے سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی دسویں برسی کے موقع پر سانحے کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے.. (باقی صفحہ 6 نمبر 55)

کہا کہ سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا۔ اس المناک سانحے نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پورے صوبے کو گہرے صدمے سے دوچار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی جدوجہد کا حصہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے اور حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

وزیراعلیٰ بگٹی کی بیرسٹر گوہر سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ والدہ کا انتقال ایک عظیم صدمہ اور ناقابلِ تلافی نقصان ہے، اس مشکل اور غم کی گھڑی میں بیرسٹر گوہر علی خان اور ان کے اہل خانہ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 25 صفر 1448ھ 09 اگست 2026ء | صفحات 24 | شمارہ 28

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 50 روپے

حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے، سرفراز بگٹی

8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں، وزیر اعلیٰ

دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے، شہداء کی قربانیاں، جدوجہد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 8 اگست 2016 کے سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی دسویں برسی کے موقع پر سانحے کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

محروم ہو کر ایک ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا۔ اس المناک سانحے نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پورے صوبے کو گہرے صدمے سے دوچار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی جدوجہد کا حصہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے اور حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء سمیت دہشت گردی کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

میر سرفراز بگٹی کا بیرسٹر گوہر سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان کی والدہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر علی خان اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ والدہ کا انتقال ناقابلِ تلافی صدمہ ہے۔

روزنامہ ایکسپریس سنڈے کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 235 | اتوار 25 صفر المظفر، 9 اگست 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

8 اگست سیاہ دن، سانحے کے زخم آج بھی دلوں میں تازہ ہیں، وزیراعلیٰ

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں بلوچستان کے وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنیوالے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دیں

ہنگو آپریشن میں دہشتگردوں کی ہلاکت کا خیر مقدم، وطن کے دفاع کیلئے جانیں قربان کرنیوالے ہمارے اصل ہیرو ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 8 اگست 2016 کے سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی دسویں برسی کے موقع پر سانحے کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگو میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

میں تازہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابل تلافی نقصان اٹھایا۔ اس المناک سانحے نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پورے صوبے کو گہرے صدمے سے دوچار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی جدوجہد کا حصہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے اور حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء سمیت دہشت گردی کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

فتنہ الخوارج کے 7 کارندوں کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آپریشن کے دوران بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے کیپٹن حمزہ اکرم کو بھی خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ وطن عزیز کے دفاع اور امن و استحکام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے اصل ہیرو ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بدولت ملک میں پائیدار امن اور استحکام کی منزل حاصل ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے پاکستان میں کوئی جائے پناہ نہیں۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ بلوچستان کے عوام بھی دہشت گردی کے خاتمے اور ملک میں امن کے قیام کے لیے ریاستی اداروں کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کیپٹن حمزہ اکرم اور دیگر تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

وزیراعلیٰ کا بیرسٹر گوہر خان کی والدہ کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ والدہ کا انتقال ایک عظیم صدمہ اور ناقابل تلافی نقصان ہے، اس مشکل اور غم کی گھڑی میں بیرسٹر گوہر علی خان اور ان کے اہل خانہ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Bullet No. ١

Page N

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 09 اگست 2026ء بمطابق 25 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 216

شہداء 8 اگست کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائینگی' وزیر اعلیٰ

حکومت امن و استحکام اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے' پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سانحہ سول اسپتال کوئٹہ میں وکلاء کی شہادت کی دسویں برسی کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا سیاہ ترین

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

دن ہے، سانحہ سول اسپتال کوئٹہ کے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ 8 اگست کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں، دہشت گردی نے بلوچستان کے قیمتی اور باصلاحیت افراد کو ہم سے چھینا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سانحہ سول اسپتال میں بلوچستان اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہوا، جس سے صوبے کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یادگار رہیں گی اور ان کی قربانیوں کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام اور ریاستی اداروں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ حکومت بلوچستان امن و استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لئے پرعزم ہے، دہشت گردی کے خلاف پوری قوت سے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ صوبے میں پائیدار امن کے قیام اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 09 اگست 2026ء بمطابق 25 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 217

8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے

قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی دہشتگردی کیخلاف جنگ ابھی جاری ہے، وزیراعلیٰ

سانحہ سول ہسپتال میں اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا، میر سرفراز بگٹی

حکومت امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 8 اگست 2016 کے سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی دسویں برسی کے موقع پر سانحے کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا۔ اس المناک سانحے نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پورے صوبے کو گہرے صدمے سے دوچار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی جدوجہد کا حصہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے اور حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کے خاندانوں کو بھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء سمیت دہشت گردی کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | اتوار 09 اگست 2026ء بمطابق 25 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-214

سرفراز بگٹی

آٹھ اگست بلوچستان کی تاریخ کا سیاہ دن

دہشتگردان کے سہولت کاروں کے لیے پاکستان میں کوئی جائے پناہ نہیں

ہنگو میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 7 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر فورسز کو خراج تحسین پیش، قوم دہشت گردی کیخلاف جنگ میں فورسز کے ساتھ کھڑی ہے

8 اگست کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں، اس دن بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا

حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 8 اگست 2016 کے سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی دسویں برسی کے موقع پر سانحے کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگو میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں فتنۃ الخوارج کے 7 کارندوں کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

میر سرفراز بگٹی نے آپریشن کے دوران بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے کیپٹن حمزہ اکرم کو بھی خراجِ عقیدت پیش کیا اور کہا کہ وطن عزیز کے دفاع اور امن و استحکام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے اصل ہیرو ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بدولت ملک میں پائیدار امن اور استحکام کی منزل حاصل ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے پاکستان میں کوئی جائے پناہ نہیں۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ بلوچستان کے عوام بھی دہشت گردی کے خاتمے اور ملک میں امن کے قیام کے لیے ریاستی اداروں کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کیپٹن حمزہ اکرم اور دیگر تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ترین دن ہے، جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا۔ اس المناک سانحے نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پورے صوبے کو گہرے صدمے سے دوچار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی جدوجہد کا حصہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے اور حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء سمیت دہشت گردی کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulletin No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 81 | اتوار 9 اگست 2026، 25 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 217

صوبے کے عوام امن کے قیام کیلئے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں

دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے پاکستان میں کوئی جائے پناہ نہیں، ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 8 اگست 2016 کے سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی دسویں برسی کے موقع پر سانحے کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابل تلافی نقصان اٹھایا۔ اس المناک سانحے نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پورے صوبے کو گہرے صدمے سے دوچار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی جدوجہد کا حصہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے اور حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء سمیت دہشت گردی کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مزید وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے

ہنگو میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں فتنہ الخوارج کے 7 کارندوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے

آپریشن کے دوران بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے کیپٹن حمزہ اکرم کو بھی خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ وطن عزیز کے دفاع اور امن استحکام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے اصل ہیرو ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بدولت ملک میں پائیدار امن استحکام کی منزل حاصل ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | اتوار 09 اگست 2026ء، 25 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 333

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

شہداء کی بدولت ملک میں پائیدار امن اور استحکام کی منزل حاصل ہوگی۔ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے پاکستان میں کوئی جائے پناہ نہیں۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں، میر سرفراز بگٹی کا ہنگو میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں فتنہ الخوارج کے 7 کارندوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگو میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں فتنہ الخوارج کے 7 کارندوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آپریشن کے دوران بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے کیپٹن حمزہ اکرم کو بھی خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ وطن عزیز کے دفاع اور امن و استحکام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے اصل ہیرو ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بدولت ملک میں پائیدار امن اور استحکام کی منزل حاصل ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے پاکستان میں کوئی جائے پناہ نہیں۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ بلوچستان کے عوام بھی دہشت گردی کے خاتمے اور ملک میں امن کے قیام کے لیے ریاستی اداروں کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کیپٹن حمزہ اکرم اور دیگر تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، میر سرفراز بگٹی

جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابل تلافی نقصان اٹھایا

اس المناک سانحے نے پورے صوبے کو گہرے صدمے سے دوچار کیا۔ دہشتگردی کیخلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنیوالے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 8 اگست 2016 کے سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی دسویں برسی کے موقع پر سانحے کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابل تلافی نقصان اٹھایا۔ اس المناک سانحے نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پورے صوبے کو گہرے صدمے سے دوچار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی جدوجہد کا حصہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے اور حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء سمیت دہشت گردی کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | اتوار 09 اگست 2026، 25 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ 122

سانحہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا سیاہ دن ہے — سرفراز بگٹی

سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا

میر سرفراز بگٹی نے ہنگو میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن میں فتنہ الخوارج کے 7 کارندوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 8 اگست 2016ء کے سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی دسویں برسی کے موقع پر سانحے کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا۔ اس المناک سانحے نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پورے صوبے کو گہرے صدمے سے دوچار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی جدوجہد کا حصہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے اور حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں۔

بقیہ 3 صفحہ 6 پر

بیرسٹر گوہر کی والدہ کے انتقال پر سرفراز بگٹی کا اظہار افسوس

والدہ کا انتقال عظیم صدمہ اور ناقابلِ تلافی نقصان ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ والدہ کا انتقال ایک عظیم صدمہ اور ناقابلِ تلافی نقصان ہے، اس مشکل اور غم کی گھڑی میں بیرسٹر گوہر علی خان اور ان کے اہل خانہ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابلِ تلافی صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

بقیہ 66 صفحہ 6 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
165	رجسٹرڈ ڈبلیو سی بی-10	15 روپے	1448ھ	25 صفر، اتوار 9 اگست 2026ء	29

ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کیخلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی

وطن عزیز کے دفاع اور امن واستحکام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے اصل ہیرو ہیں شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگو میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں فتنۃ الخوارج کے 7 کارندوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آپریشن کے دوران بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے کیپٹن حمزہ اکرم کو بھی خراجِ عقیدت پیش کیا اور کہا کہ وطن عزیز کے دفاع اور امن واستحکام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے اصل ہیرو ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی بدولت ملک میں پائیدار امن اور استحکام کی منزل حاصل ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے پاکستان میں کوئی جائے پناہ نہیں۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ بلوچستان کے عوام بھی دہشت گردی کے خاتمے اور ملک میں امن کے قیام کے لیے ریاستی اداروں کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کیپٹن حمزہ اکرم اور دیگر تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے

سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 8 اگست 2016 کے سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی دسویں برسی کے موقع پر سانحے کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 اگست بلوچستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ میں بلوچستان نے اپنے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قیمتی انسانی جانوں سے محروم ہو کر ایک ناقابلِ تلافی نقصان اٹھایا۔ اس المناک سانحے نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پورے صوبے کو گہرے صدمے سے دوچار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، وکلاء، صحافیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر طبقات نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی جدوجہد کا حصہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے اور حکومت بلوچستان امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء سمیت دہشت گردی کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Ti

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochista

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1541 QUETTA Sunday August 09, 2026 / Safar

Bugti praises security forces for successful Hangu operation

Pays tribute on 10th anniversary of Civil Hospital Quetta tragedy

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has paid tribute to the security forces for conducting a successful intelligence-based operation in Hangu, in which seven terrorists were eliminated.

The Chief Minister saluted the bravery of Captain Hamza Akram, who embraced martyrdom during the operation, and said his sacrifice will always be remembered with honor. Bugti emphasized that the sacrifices of Pakistan's security forces in the fight against terrorism are a source of pride for the nation and will never go in vain.

He reiterated that there is no safe haven for terrorists or their facilitators in Pakistan, and vowed that decisive action will continue against those challenging the writ of the state.

Sarfraz Bugti added that the entire nation stands united with the Pakistan Army and security forces in the war against terrorism, and that the martyrs' sacrifices will pave the way for lasting peace and stability in the country.

The Chief Minister prayed for the elevation of the ranks of Captain Hamza Akram and all martyrs, and for patience for their families.

Moreover, on the 10th anniversary of the Civil Hospital Quetta tragedy, Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti paid tribute to the martyrs of August 8, 2016.

Chief Minister Sarfraz Bugti described August 8 as "the darkest day in Balochistan's history," stressing that the sacrifices of the lawyers, journalists, and citizens who lost their lives in the attack can never be forgotten.

CamScanner

DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 AUG 2026 Page No. 13

سانحہ 8 اگست ناقابل تلافی نقصان، زخم آج بھی تازہ ہیں، ضیاء اللہ لانگو

دہشتگردی کے خاتمے کے لیے اقدامات تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گے، برسی پر پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے سانحہ 8 اگست کے شہداء کی دسویں برسی کے موقع پر کہا ہے کہ 8 اگست کا دن بلوچستان کی تاریخ کا ایک نہایت افسوسناک اور سیاہ باب ہے، جب دہشتگردی کے ایک دلخراش واقعے میں سول ہسپتال کوئٹہ میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہوا انہوں نے کہا کہ سانحہ 8 اگست کے زخم آج بھی تازہ ہیں اور اس واقعے نے بلوچستان کو اس کے نامور وکلاء، صحافیوں اور دیگر قابل افراد سے محروم کیا، جو ایک ناقابل تلافی نقصان ہے شہداء کی قربانیاں قوم کے لیے ایک عظیم مثال ہیں اور انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی اداروں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں اور ان قربانیوں کی بدولت امن کے قیام کی کوششیں جاری ہیں دہشتگردی کے خاتمے کے لیے اقدامات تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گے اور دشمن کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا سانحہ 8 اگست کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں پوری قوم شہداء کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی یاد ہمیشہ زندہ رہے گی۔

وکلاء کی شہادت تاریخ کا دردناک اور ناقابل فراموش سانحہ ہے، نور محمد دمڑ

ریاست اور عوام مل کر دہشتگردی کا خاتمہ کریں گے، بیان، شہید کیپٹن حمزہ کو خراج عقیدت

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے شہدائے 8 اگست کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ میں وکلاء کی بڑی تعداد کی شہادت بلوچستان کی تاریخ کا دردناک اور ناقابل فراموش سانحہ ہے۔ دہشتگردوں نے وکلاء کو نشانہ بنا کر قانون، انصاف اور انسانی حقوق پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ریاست اور عوام مل کر دہشتگردی کا خاتمہ کریں گے۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہنگو میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے 7 دہشتگردوں کی ہلاکت پر انہیں سلام پیش کیا اور آپریشن میں شہید ہونے والے کیپٹن حمزہ اکرم کو خراج عقیدت پیش کیا۔

سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کا دفاعی معاہدہ تاریخی سنگ میل ہے، صادق عمرانی

تینوں ممالک پر کسی بھی ملک کی جانب سے جارحیت کی صورت میں اجتماعی ردعمل ناگزیر ہوگا، بیان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان طے پانے والے دفاعی معاہدے کو خطے کے موجودہ حالات کے تناظر میں ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا ہے، اپنے تہنیتی پیغام میں صوبائی وزیر نے کہا کہ تینوں برادر اسلامی ممالک کے سربراہان کی موجودگی میں معاہدے پر دستخط، ان ممالک کے درمیان موجود تاریخی و اخلاقی روابط، مشترکہ اسٹریٹجک مفادات اور دفاعی تعاون کی سنجیدہ عکاسی کرتے ہیں، میر محمد صادق عمرانی کا کہنا تھا کہ اس دفاعی معاہدے کا مقصد سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کی اجتماعی سیکیورٹی کو مضبوط بنانا اور خطے و دنیا میں امن و استحکام کے قیام کے لیے تعاون کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں طے پانے والا یہ معاہدہ ایک واضح پیغام ہے کہ ان تینوں ممالک پر کسی بھی ملک کی جانب سے جارحیت کی صورت میں اجتماعی ردعمل ناگزیر ہوگا۔

پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کا دفاعی معاہدہ خوش آئند ہے، بخت محمد کاکڑ

معاہدہ مسلم دنیا کیلئے نئے اور مضبوط دفاعی دور کا آغاز، خطے میں امن و استحکام کو تقویت ملے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والے تاریخی مشترکہ دفاعی معاہدے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ مسلم دنیا کے لیے ایک نئے اور مضبوط دفاعی دور کا آغاز ہے۔ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب تین اہم برادر اسلامی ممالک ہیں جن کے درمیان پہلے ہی مذہبی، تاریخی، معاشی اور دفاعی تعلقات موجود ہیں۔ تینوں ممالک کے درمیان مشترکہ دفاعی معاہدہ ان تعلقات کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیت، ترکیہ کی جدید دفاعی ٹیکنالوجی اور سعودی عرب کی معاشی اہمیت ایک دوسرے کے لیے بڑی طاقت بن سکتی ہے اور یہ تعاون خطے میں امن و استحکام اور اجتماعی دفاع کے تصور کو تقویت دے گا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا اس وقت تیزی سے تبدیل ہونے والے جغرافیائی وسیاسی حالات سے گزر رہی ہے ایسے میں مسلم ممالک کا اپنے دفاع اور سلامتی کے لیے باہمی تعاون بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ امید ہے کہ اس معاہدے کے نتیجے میں دفاعی تعاون، جدید ٹیکنالوجی، تربیت اور مشترکہ حکمت عملی کے نئے راستے کھلیں گے۔

مکہ معاہدہ امت مسلمہ کے اتحاد کا پیش خیمہ ثابت ہوگا، شعیب نوشیروانی

معاہدہ وزیراعظم کی کامیاب سفارت کاری اور افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات حکومت بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان مکہ مکرمہ میں طے پانے والے دفاعی معاہدے کو "امت مسلمہ کے اتحاد کی نئی تاریخ" قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ سہ فریقی دفاعی معاہدہ خطے میں امن، استحکام اور مشترکہ سلامتی کی ضمانت ہے۔ سعودی عرب اور ترکیہ جیسے برادر اسلامی ممالک کے ساتھ پاکستان کا یہ اتحاد دہشت گردی کے خلاف جنگ اور علاقائی سلامتی کو مزید مضبوط کرے گا۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ "یہ معاہدہ وزیراعظم پاکستان کی کامیاب سفارت کاری اور افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس سے نہ صرف پاکستان کی دفاعی قوت میں اضافہ ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

امن و انصاف کیلئے دی جانے والی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، فیصل جمالی

سانحہ 8 اگست آج بھی قوم کے دلوں پر نقش ہے، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ 8 اگست 2016ء کا سانحہ پاکستان کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہونے کے ساتھ ساتھ قربانی، عزم اور قومی یکجہتی کی علامت بھی ہے کوئٹہ کے وکلاء نے دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے خلاف اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے قوم کو یہ پیغام دیا کہ امن اور انصاف کے......

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

لئے دی جانے والی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی صوبائی وزیر نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سول ہسپتال کوئٹہ میں پیش آنے والا سانحہ آج بھی قوم کے دلوں پر نقش ہے اور ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ملک کے امن، سلامتی اور استحکام کیلئے اتحاد و یکجہتی ناگزیر ہے سانحہ 8 اگست کے شہدا کی عظیم قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی ان کے لہو نے ثابت کیا کہ پاکستانی قوم دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے خلاف متحد ہے اور امن دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام اور ملک بھر کی سیاسی و پارلیمانی قیادت دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے ایک صف میں کھڑی ہے۔ امن دشمنوں کے ناپاک عزائم کو اتحاد عزم اور قربانی کے جذبے سے ناکام بنائیں گے اللہ تعالی سانحہ 8 اگست کے شہدا کے درجات بلند کرے۔

Century Express Quetta

حب، دریجی روڈ کا تعمیراتی منصوبہ ریکارڈ مدت میں مکمل

تعمیراتی کام میں شفافیت اور معیار پر خصوصی توجہ دی گئی، محکمہ مواصلات و تعمیرات

حب (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی خصوصی ہدایات سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہنمائی اور ایگزیکٹو انجینئر روڈز ضلع حب عبدالوہاب زہری کی زیر نگرانی مین دریجی روڈ ماموہوٹل تا ساکران 2.50 کلومیٹر کی تعمیر کا کام کامیابی کے ساتھ ریکارڈ مدت میں مکمل کر لیا گیا ہے مذکورہ سڑک کی بروقت تکمیل محکمہ مواصلات و تعمیرات کی مؤثر منصوبہ بندی بہترین انتظامی صلاحیت اور اعلیٰ معیار کے تعمیراتی کام کا واضح ثبوت ہے سڑک کی تکمیل سے علاقے کے مکینوں کو محفوظ آسان اور بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی جبکہ آمدورفت میں آسانی تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور سماجی و معاشی ترقی میں بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام کے مطابق منصوبے کو مقررہ معیار اور تکنیکی تقاضوں کے مطابق مکمل کیا گیا ہے، جبکہ تعمیراتی کام کے دوران شفافیت اور معیار پر خصوصی توجہ دی گئی تاکہ عوام کو دیرپا اور معیاری انفراسٹرکچر فراہم کیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 AUG 2026 Page No. 14

اسماء جنگ کے خاندان کے افراد کا قتل، 8 رکنی فیکٹ فائنڈنگ انکوائری کمیٹی قائم

کمیٹی 15 روز میں رپورٹ پیش کرے گی، انتظامی افسران، آئی ایس آئی، ایم آئی، آئی بی کے نمائندے بھی شامل

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے ضلع خضدار میں اسماء جنگ کے خاندان کے افراد کے قتل کی تحقیقات کے لیے آٹھ رکنی فیکٹ فائنڈنگ انکوائری کمیٹی قائم کر دی ہے، کمیٹی 15 روز میں اپنی رپورٹ اور سفارشات حکومت کو پیش کرے گی۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق کمیٹی واقعے کے حقائق اور اس سے جڑے حالات کا تعین کرے گی جبکہ متعلقہ حکام کے کردار کا جائزہ لے کر کسی کوتاہی یا غفلت کی صورت میں اس کی نشاندہی بھی کرے گی۔ کمیٹی کے چیئرمین کمشنر قلات ڈویژن ہوں گے جبکہ ڈپٹی کمشنر حب، [illegible] اور سپرنٹنڈنٹ پولیس حب ارکان ہوں گے۔ ایس پی حب کو کمیٹی کا ممبر سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے جبکہ آئی ایس آئی، ایم آئی، آئی بی اور اسپیشل برانچ کے نمائندے بھی کمیٹی میں بطور ارکان شامل ہوں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کمیٹی واقعے سے متعلق حقائق اور حالات کا جائزہ لینے کے ساتھ متعلقہ حکام کی ذمہ داری کا تعین کرے گی۔

امن وامان کے پیش نظر خضدار، قلات اور حب میں ضمنی بلدیاتی انتخابات ملتوی

ژوب، لورالائی اور سبی میں 6 جنرل نشستوں پر آج پولنگ ہوگی، انتظامات مکمل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے امن وامان کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر ضلع خضدار، قلات اور حب میں دوسرے مرحلے کے ضمنی بلدیاتی انتخابات ملتوی کر دیے جبکہ 3 اضلاع ژوب، لورالائی اور سبی میں مختلف میونسپل کمیٹیز اور یونین کونسلوں کی 06 جنرل نشستوں پر دوسرے مرحلے کے ضمنی بلدیاتی انتخابات منعقد ہو رہے ہیں جن کے انعقاد کے لئے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ان انتخابات میں کل 19 امیدوار حصہ لے رہے ہیں۔ ان حلقوں میں رجسٹرڈ ووٹرز کی مجموعی تعداد 5 ہزار 546 جن میں 2 ہزار 942 مرد اور 2 ہزار 604 خواتین ہیں۔ مجموعی طور پر 08 پولنگ اسٹیشنز قائم کئے گئے ہیں، جن میں 2 مردو، 2 خواتین جبکہ 4 مشترکہ پولنگ اسٹیشنز شامل ہیں۔ سیکیورٹی انتظامات کے تحت 06 پولنگ اسٹیشنز کو حساس جبکہ 02 پولنگ اسٹیشنز کو نارمل قرار دیا گیا ہے۔ پولنگ آج صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

سہ ملکی مکہ معاہدہ، بلوچستان بھر میں سرکاری سطح پر 3 روزہ تقریبات ہونگی

8 سے 10 اگست تک تینوں برادر ممالک کے قومی پرچم سرکاری عمارتوں، اہم شاہراہوں اور مقررہ مقامات پر آویزاں کئے جائیں گے

خودمختار و نیم خودمختار اداروں، منسلک محکموں اور دیگر اداروں کو بھی اس پروگرام کا حصہ بنایا جائے گا، تمام متعلقہ حکام کو ہدایات جاری

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان طے پانے والے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی یاد میں صوبے بھر میں خصوصی تقریبات اور تشہیری اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت بلوچستان کے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے صوبے کے تمام متعلقہ حکام کو خصوصی ہدایات جاری کردی گئی ہیں حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری سرکاری مراسلے کے مطابق وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے 8 اگست سے 10 اگست .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

2026 تک تین روزہ یادگاری پروگرام منعقد کیا جائے گا، جس کے دوران صوبے بھر میں پاکستان، ترکیہ اور مملکت سعودی عرب کے قومی پرچم نمایاں طور پر آویزاں کیے جائیں گے سرکاری ہدایات کے مطابق تینوں برادر ممالک کے قومی پرچم اہم شاہراہوں، سرکاری عمارتوں، اہم عوامی مقامات اور دیگر مقررہ مقامات پر نمایاں کیے جائیں گے تاکہ تینوں ممالک کے درمیان برادرانہ تعلقات اور دفاعی تعاون کی عکاسی کی جا سکے اہم شاہراہوں اور سرکاری عمارتوں پر تینوں ممالک کے پرچم لہرانے کی ہدایت کی ہیں حکومت بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں اور انتظامی افسران کو ہدایت کی ہے کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے قومی پرچموں کو نمایاں مقامات پر مناسب انداز میں آویزاں کیا جائے۔ اس اقدام کا مقصد مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی یاد منانا اور پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات کو اجاگر کرنا ہے مراسلے میں صوبے کے تمام انتظامی سیکرٹریز، کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز سمیت متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے سرکاری دفاتر، عمارتوں اور عوامی مقامات پر جاری احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنائیں حکومت کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ خودمختار اور نیم خودمختار اداروں، منسلک محکموں اور دیگر سرکاری اداروں کو بھی اس پروگرام کا حصہ بنایا جائے گا، جبکہ متعلقہ افسران اس حوالے سے ضروری انتظامات مکمل کریں گے۔ جس کا مقصد تینوں ممالک کے درمیان طے پانے والے معاہدے کی یاد میں خصوصی ماحول پیدا کرنا اور اس موقع کو سرکاری سطح پر اجاگر کرنا ہے۔

Century Express Quetta

محکمہ کھیل میں اربوں کے ٹھیکے ایک ہی خاندان کو دینے کا انکشاف

نظرانداز ہونے والی فرم نے دستاویزات کیساتھ عدالت جانے کا فیصلہ کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ کھیل بلوچستان میں 2017ء سے 2026ء تک اربوں روپے کے بیشتر ٹینڈرز ایک ہی خاندان کو دیے جانے کا انکشاف، ایکسپریس نیوز کو موصول ہونے والی دستاویزات کے مطابق 2017ء سے 2026ء تک ساؤنڈ سسٹم، لائٹس، سی سی ٹی وی کیمروں، کمپیوٹرز، فوٹو اسٹیٹ مشین کی خریداری، فٹبال، ہاکی گولڈ کپ، نیشنل گیمز یوم کشمیر، نیشنل چیمپین (باقی صفحہ 5 نمبر 35)

شپ، اسکولوں، مختلف کلبز، ٹیلنٹ ہنٹ اور پلیرز ڈویلپمنٹ پروگرام کوئٹہ صوبائی میں کھیلوں کے مقابلوں، کراچی میں ہونے والے 35 ویں نیشنل گیمز اور 34 ویں نیشنل گیمز کوئٹہ سمیت دیگر سرگرمیوں کیلئے کھیلوں کے سامان کی خریداری، بی پی 42 کوئٹہ میں اسپورٹس کمپلیکس کی توسیع، ایوب اسٹیڈیم میں دفاتر کی مرمت سمیت بیشتر ٹینڈرز ایک ہی خاندان کے دو افراد کو دیئے گئے ہیں۔ اس حوالے سے دیگر فرمز نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ محکمہ کے اربوں روپے کے ٹینڈرز میں ایک ہی خاندان پر نوازشات پر تشویش ہے، متعدد ٹینڈرز میں قواعد وضوابط مکمل کرنے کے باوجود فرمز کو نظرانداز کئے جانے پر متعلقہ حکام نوٹس لیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وہ جلد اس حوالے سے تمام تر دستاویزات کیساتھ عدالت سے رجوع کریں گے اور اس حوالے سے باقاعدہ میڈیا کو ثبوت کیساتھ آگاہ کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 AUG 2026 Page No. 15

پشتون، بلوچ وطن میں ظلم و جبر عروج پر ہے، اے این پی

صوبوں کا شوشہ حقیقی مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے

اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، پارٹی ظلم و ناانصافی کے خلاف سیاسی، جمہوری اور آئینی جدوجہد جاری رکھے گی، سانحہ 8 اگست کی برسی پر اصغر اچکزئی و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پشتون، بلوچ وطن میں ظلم و جبر کی انتہا ہو چکی ہے، محافظ سے منصف، تاجر سے سیاسی قیادت اور عام محنت کش سے خواتین تک کوئی طبقہ ریاستی و مسلط کردہ تشدد سے محفوظ نہیں۔ پشتون عوام کو گزشتہ چار دہائیوں سے مختلف ناموں اور بہانوں سے مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے، جبکہ ڈیورنڈ لائن سے متصل علاقوں میں تجارت اور آمد و رفت پر پابندیوں سے لاکھوں افراد کا معاشی قتل کیا جا رہا ہے۔ چمن میں شہدائے اگست کی یاد میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اصغر اچکزئی نے کہا کہ افغانستان کو کئی دہائیوں تک بدامنی اور تباہی کا سامنا رہا، اب اس کے ساتھ تجارت اور آمد و رفت پر قدغنیں عائد کرکے سرحدی علاقوں کے عوام کو معاشی مشکلات سے دوچار کیا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کو معمولی رقم کے عوض بندوق تھما کر ایک دوسرے کے خلاف استعمال کرنے کی کوششیں ناقابل قبول ہیں، اس کھیل کے ذمہ داروں کو تاریخ کے کٹہرے میں جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بلوچستان کے مسئلے کو چند سرداروں کا مسئلہ قرار دیتے رہے۔

ملک بحرانوں سے دوچار، ادارے مفلوج ہو چکے، پشتونخوا میپ

سیاسی کارکنوں اور وکلاء کا قتل ملک میں سیاسی جمہوری فکر پر حملہ تھا، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں سانحہ 8 اگست 2016 میں عدلیہ کی آزادی، وقار، جمہوریت، جمہوری نظام آئینی، سیاسی حقوق اور انسانی آزادیوں کیلئے قربانیاں دینے والے وکلا کو ان کی دسویں برسی پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جب آمرانہ قوتوں کی جانب سے عدلیہ پر حملہ ہوا تو پشتونخوا میپ نے سیاسی جمہوری وطن دوست پارٹیوں کے ساتھ مل کر قومی، سیاسی، جمہوری آئینی حق کا دفاع کیا اور آج بھی پارٹی ملک کی جمہوری صف کی پہلی پارٹی اور محمود خان اچکزئی عظیم لیڈر بن چکے ہیں اور آج بھی ان کی قیادت میں ملک میں آئین کی بحالی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہوری حکمرانی، قوموں کی برابری پر مبنی حقیقی جمہوری فیڈریشن کے قیام، عدلیہ و میڈیا کی آزادی اور ملکی اداروں کو آئینی دائرہ کار میں اپنے فرائض کا پابند بنانے کے لئے جدوجہد جاری ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آج ملک ہمہ جہت بحرانوں میں گر چکا ہے، ملکی ادارے مفلوج ہو چکے، سویلین اتھارٹی ختم کر دی گئی ہے، آئین پامال، میڈیا کی آزادی ختم کر دی گئی۔

سردار اختر مینگل کی رہائشگاہ سے گرفتار افراد کو رہا کیا جائے، بی این پی

بلوچستان کو کالونی کی طرح چلایا جا رہا ہے، عدالت سے رجوع کرینگے، ساجد ترین کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کراچی میں پارٹی سربراہ سردار اختر جان مینگل کی رہائش گاہ پر سادہ وردی میں ملبوس فورس کے چھاپے اور ان کے منیجر سمیت 13 افراد کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے بصورت دیگر ہم احتجاجی تحریک چلانے کے ساتھ ساتھ عدالت سے رجوع کریں گے۔ کوئٹہ پریس کلب میں دیگر پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ گزشتہ روز صبح سویرے سادہ لباس اہلکاروں نے سردار اختر جان مینگل کی کراچی میں واقع رہائشگاہ پر چھاپہ مارا اور وہاں موجود ان کے منیجر سمیت 13 ملازمین کو گرفتار کر لیا، جنہیں مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بھی بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی سربراہ اور جماعت کی جانب سے سخت سیاسی بیانیہ اپنانے کے بعد اس طرح کی کارروائیاں بی این پی کو دیوار سے لگانے کی کوشش ہیں۔ بلوچستان کو گزشتہ 75 برس سے کالونی کی طرح چلایا جا رہا ہے، تاہم بی این پی نے ہمیشہ پارلیمنٹ سمیت ہر فورم پر بلوچستان کے وسائل پر عوام کے اختیار اور ان کے بنیادی حقوق کے لیے آواز بلند کی ہے۔ ساجد ترین نے کہا کہ پارٹی سربراہ کے خلاف کبھی ایف آئی اے کے ذریعے اور کبھی دیگر اداروں کے ذریعے کارروائیاں کی گئیں، ان کے اکاؤنٹس منجمد کیے گئے جبکہ عزیز و اقارب اور اہلخانہ کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالے گئے۔

کراچی میں میرے عملے کے اپارٹمنٹ پر چھاپہ، عملے پر تشدد کیا گیا، اختر مینگل

منیجر اور ایک سیکورٹی گارڈ تاحال لاپتہ ہیں، انکی خیریت سے متعلق آگاہ کیا جائے، ٹوئٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ گزشتہ شب کراچی میری رہائش گاہ کے قریب عملے کے لئے کرائے پر لئے گئے ایک اپارٹمنٹ پر امنی جنس اداروں نے چھاپہ مارا۔ اپارٹمنٹ میں موجود تمام افراد کے موبائل فون ضبط کر لیے گئے اور انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ بعض افراد کو بعد ازاں رہا کر دیا گیا، تاہم کسی کو بھی مبینہ تشدد سے نہیں بخشا گیا۔ میرا منیجر اور ایک سیکورٹی گارڈ تاحال لاپتہ ہیں اور انہیں واپس نہیں کیا گیا۔ ایک ٹویٹ میں سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ یہ محض ایک سیکیورٹی کا معاملہ نہیں۔ کسی مخصوص نسلی شناخت کی بنیاد پر پروفائلنگ کرتے ہوئے ایک رہائش گاہ پر چھاپہ، افراد کو من مانے طریقے سے حراست میں لینا، ان کے ذاتی موبائل فون ضبط کرنا اور جسمانی تشدد کا نشانہ بنانا سنگین انسانی حقوق کے خدشات کو جنم دیتا ہے۔ اپارٹمنٹ میں موجود افراد میں حاجی رجب ولد عید محمد، بشارالدین ولد محمد عثمان، نصراللہ ولد قادر بخش، اسد ولد شیخ محمد، محمد آصف ولد دین محمد، محمد نعیم ولد پیر محمد، محمد احسن ولد رحمت اللہ، محمد وسیم ولد ممتاز احمد، احمد ولد جمعہ، محمد جمیل، ثناء اللہ ولد میر جان، مسعود احمد ولد عبدالکریم، جمیل احمد ولد عبدالستار شامل ہیں ان میں سے حاجی رجب اور احمد کو تاحال رہا نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی ان کے بارے میں کوئی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ ٹویٹ میں سردار اختر جان مینگل نے مطالبہ کیا ہے کہ حاجی رجب اور احمد کے بارے میں فوری آگاہ کیا جائے کہ انہیں کہاں رکھا گیا ہے ان کی خیریت کی تصدیق کی جائے اور انہیں بحفاظت واپس لایا جائے۔ اگر کسی شخص کے خلاف کوئی الزام یا مقدمہ ہے تو اسے قانون کے مطابق، شفاف اور قابل احتساب طریقہ کار کے تحت پیش کیا جائے۔ ہر زیر حراست شخص کو وکیل تک رسائی، اہل خانہ کو اطلاع اور تمام قانونی و آئینی حقوق اور قانونی عمل کی ضمانت دی جائے۔

بلوچستان کا مسئلہ طاقت نہیں، سیاسی مذاکرات سے حل ہوگا، ہدایت الرحمٰن

بندوق، گولی اور گالی کی پالیسی ناکام ہو چکی، احساس محرومی بڑھ رہا ہے، تربت میں پریس کانفرنس

تربت (نامہ نگار) حق دو تحریک کے سربراہ و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

ہڑتال کے دوران چمن کے 6 ذمہ داران کو گرفتار کرنا قابل مذمت، رہا کیا جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی بیان (باقی صفحہ 6 نمبر 9) میں کہا گیا ہے کہ 7 اگست کو بلوچستان بھر میں ہڑتال کے دوران چمن میں جماعت اسلامی کے 6 ذمہ داران کو گرفتار کیا جانا قابل مذمت اور ناقابل قبول اقدام ہے۔ بیان میں ذمہ داروں کی گرفتاری کی مذمت کرتے مطالبہ کیا گیا کہ تمام گرفتار ذمہ داران کو فوری رہا اور مقدمات ختم کیے جائیں، پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے اس حق کو چھیننے کے بجائے عوام کے جائز مطالبات مانے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulletin No. 4

Dated: 09 AUG 2026 Page No. 16

بلوچستان اور کے پی میں [illegible] آپریشن، 10 دہشت گرد ہلاک

[illegible]

کوئٹہ پولیس کریک ڈاؤن، 19 افغان باشندے، 20 نشے کے عادی افراد گرفتار

کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی پر 2 افراد کے خلاف کارروائی، 37 گاڑیوں سے کالے شیشے اتار لیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے مطلوب، مفرور ملزمان، غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں، نشے کے عادی افراد اور کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے ایک مفرور اور موٹر سائیکل چھیننے والے ملزم سمیت 19 افغان باشندوں اور 20 نشے کے عادی افراد کو گرفتار کرلیا، کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی پر 2 افراد کے خلاف کارروائی کی گئی۔ پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران 2 گاڑیوں سے کالے شیشے اتروائے گئے جبکہ غیر نمبر پلیٹ 35 گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے خلاف بھی کارروائی کی گئی۔ بزارہ ٹاؤن پولیس نے مفرور ملزم جہاول خان اور 7 افغان باشندوں کو گرفتار کیا، جبکہ سریاب پولیس نے 6 افغان باشندوں، 8 نشے کے عادی افراد کو حراست میں لے کر 2 افراد کے خلاف کرایہ داری ایکٹ کے تحت کارروائی کی۔ بروری پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے والے ملزم عظیم اللہ کو گرفتار کرکے موٹر سائیکل برآمد کرلی جبکہ 8 افغان باشندوں اور 12 نشے کے عادی افراد کو بھی حراست میں لیا گیا۔

Century Express Quetta

پولیس کی کارروائیوں میں موٹر سائیکل چھیننے والا ملزم گرفتار

9 افغان باشندے، نشے کے عادی 20 افراد کو بھی مختلف علاقوں سے گرفتار کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں پولیس نے مطلوب، مفرور، غیر قانونی رہائش پذیر افغان باشندوں، نشے کے عادی افراد، کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے ایک مفرور اور موٹر سائیکل چھیننے والے ملزم سمیت 19 افغان مہاجرین، 20 نشے کے عادی افراد کو گرفتار کرلیا جبکہ کرایہ داری ایکٹ میں 2 افراد کے خلاف کارروائی کی گئی۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر بزارہ ٹاؤن پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مفرور ملزم جہاول خان کو جبکہ غیر قانونی طور پر رہائش پذیر 7 افغان باشندوں کو حراست میں لے لیا اور 2 گاڑیوں سے کالے شیشے 10 گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے خلاف غیر نمبر پلیٹ کے کارروائی کی گئی، تھانہ شہید محمود الرحمٰن سریاب کے عملے نے کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی پر محب الرحمٰن ورجب علی کے خلاف کارروائی اور 6 افغان باشندوں جبکہ 8 نشے کے عادی افراد کو گرفتار کرلیا، پولیس کے علاوہ 8 کالے شیشے والی گاڑیوں اور 10 غیر نمبر پلیٹ کے گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے خلاف کارروائی کی گئی، ادھر بروری پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے والے ملزم عظیم اللہ کو گرفتار کرکے موٹر سائیکل برآمد کرلی اور 8 افغان باشندوں اور 12 نشے کے عادی افراد کو حراست میں لے لیا، 22 گاڑیوں سے کالے شیشے اور غیر نمبر پلیٹ کے 15 موٹر سائیکل اور گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔

چاغی، لاپتہ ہونے والی بس کا ڈرائیور و کنڈیکٹرز بازیاب

نامعلوم افراد نے کارگو بس کے عملے کو چھوڑ دیا، بس اپنے ساتھ لے گئے

چاغی (نمائندہ ایکسپریس) گزشتہ رات دالبندین کے علاقے چتر سے لاپتہ ہونے والی کارگو بس کے ڈرائیور اور کنڈیکٹرز بازیاب ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کی رات این-40 چتر کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے کارگو بس کو سامان اور عملے سمیت اغوا کرلیا تھا۔ گزشتہ روز کارگو بس کے ڈرائیور استاد برکت اور اس کے دو کنڈیکٹرز کو چھوڑ دیا گیا، جو بحفاظت واپس چتر پہنچ گئے تاہم کارگو بس تاحال سامان سمیت لاپتہ ہے۔ کارگو بس میں 12 سو کاٹن آم اور چاول لدے ہوئے تھے، جو کوئٹہ سے تفتان لے جائے جارہے تھے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈھاڈر: سیاہ کاری کا الزام، ماں اور مبینہ آشنا قتل

لاشیں مزید کارروائی کیلئے ڈی ایچ کیو ہسپتال بھی منتقل، ملزم فرار، مقدمہ درج

ڈھاڈر (نامہ نگار) بھاگ کے علاقے گاؤں ایری میں غیرت کے نام پر دوہرے قتل کی افسوسناک واردات پیش آئی جہاں بیٹے نے سیاہ کاری کے الزام میں اپنی 60 سالہ ماں کو گلے میں پھندا ڈال کر اور ان کے مبینہ آشنا کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا جس کے بعد ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس حاجی شہر بالا ناڑی نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دونوں بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ڈی ایچ کیو ہسپتال بھی منتقل کر دیا پولیس کے مطابق مقتولہ کی شناخت 60 سالہ سماۃ (ش) اہلیہ اور مقتول مرد کی شناخت 60 سالہ مرید خان چانڈیو کے نام سے ہوئی ہے مقامی پولیس نے واقعے کی قانونی کارروائی اور مقدمہ درج کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے جبکہ فرار ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

پٹ فیڈرل کینال سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) پٹ فیڈر سے برآمد ہونے والی لاش شناخت کے لئے نیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردی گئی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پٹ فیڈر بیدار کے مقام پر کینال میں سے نامعلوم شخص کی لاش شہریوں نے نکال کر پولیس کے حوالے کی۔ پولیس نے لاش نیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی میں شناخت کے لئے منتقل کردی۔

ڈیرہ مراد جمالی، پیٹ میں لات لگنے سے نوجوان ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو نجھو شوری پولیس تھانے کی حدود روپا پل کے قریب کھیتوں میں شالی کی روہی کے دوران گزشتہ روز پیٹ میں لات مارنے سے نوجوان صدورا خان ولد محمد بخش بے ہوش ہوگیا جسے تمبو کے نجی ہسپتال میں منتقل کیا گیا طبی امداد کے بعد اسے تشویشناک حالت میں نیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی لے جایا گیا تاہم وہ راستے میں دم توڑ گیا، مزید تحقیقات نجھو شوری پولیس کررہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 09 AUG 2026 Page No. 17

حب پانی بحران، 300 فیکٹریاں، 10 لاکھ کی آبادی و کاشتکار متاثر

حب کی صنعتوں اور آبادی کو ان کی ضرورت کے مطابق پانی فراہم نہ کیا گیا تو آئندہ چند ہفتوں میں متعدد صنعتی یونٹس بند ہو جائیں گے جس کے نتیجے میں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کا روزگار خطرے میں پڑ جائے گا قومی معیشت کو بھی 7 ارب سے زائد کے نقصان کا خدشہ ہے، صدر چیمبر آف کامرس

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا 300 فیکٹریاں، 10 لاکھ آبادی سمیت 25 ہزار ایکڑ زرعی اراضی متاثر سالانہ 7 ارب روپے ریونیو خطرے میں پڑ گیا حب چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے رہنماؤں نے شدید صنعتی، مالی اور معاشی خطرے سے خبردار کر دیا۔ حب چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے موجودہ صدر یعقوب کریم اور سابق صدر اسماعیل ستار نے وزیر اعظم شہباز شریف سے ایس او ایس اپیل کرتے ہوئے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حب کی صنعتوں اور آبادی کو ان کی ضرورت کے مطابق پانی فراہم نہ کیا گیا تو آئندہ چند ہفتوں میں متعدد صنعتی یونٹس بند ہو جائیں گے جس کے نتیجے میں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کا روزگار خطرے میں پڑ جائے گا اور قومی معیشت کو بھی شدید دھچکا پہنچے گا۔ چیمبر کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ حب بلوچستان کا سب سے بڑا صنعتی مرکز ہے جہاں سے حکومت کو سالانہ 7 ارب روپے سے زائد ٹیکس حاصل ہوتا ہے۔ اگر صنعتیں پانی کی عدم دستیابی کے باعث بند ہوئیں تو نہ صرف قومی خزانے کو اربوں روپے کے ریونیو کا نقصان ہوگا بلکہ برآمدات، سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی بھی بری طرح متاثر ہوگی۔ اسماعیل ستار اور یعقوب کریم نے ایس او ایس اپیل میں مزید کہا کہ حب کے پاس پانی کا صرف ایک ہی ذریعہ حب ڈیم ہے جبکہ کراچی کو متعدد ذرائع سے پانی فراہم کیا جاتا ہے۔

CamScanner

Dated: 03 Feb

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن پھر سے مالی بحران کا شکار، پنشنرز کو دو ماہ سے ادائیگی نہیں ہوئی

بلدیہ عظمٰی کوئٹہ کی بنیاد برطانوی دور میں 1896ء میں میونسپل کمیٹی کے طور پر رکھی گئی 1981ء میں میونسپل کارپوریشن 2010ء میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کا درجہ دیا گیا

مختلف مدات میں فیس اور ٹیکس آمدن کے مجاز ادارے کے پاس کوئٹہ شہر میں خطیر مالیت کی جائیدادیں بھی ہیں مگر اتنے بڑے ادارے کے پاس پنشن اور تنخواہوں کے پیسے نہیں

میٹروپولیٹن کے مالی بحران کا اثر شہری سہولیات اور انتظامی معاملات پر پڑ رہا ہے، ریٹائرڈ اور حاضر سروس ملازمین کرب کا شکار، وسیع تر اصلاحات ناگزیر ہو چکی ہیں، ملازمین کی رائے

کوئٹہ (مشرق رپورٹ:) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے پنشنرز گزشتہ دو ماہ سے پنشن کی عدم ادائیگی کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ حاضر سروس ملازمین میں بھی تاخیر سے تنخواہوں کی ادائیگی پر تشویش اور غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ ملازمین اور پنشنرز کا کہنا ہے کہ ایک قدیم اور اہم بلدیاتی ادارہ ہونے کے باوجود مالی نظم و نسق کی خراب صورتحال نے انہیں مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ محکمے کے ذرائع کے مطابق میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ریٹائرڈ ملازمین کو گزشتہ دو ماہ کی پنشن تاحال ادا نہیں کی گئی، جس کے باعث بزرگ پنشنرز کو روزمرہ اخراجات، علاج معالجے اور دیگر ضروریات پوری کرنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ دوسری جانب حاضر سروس ملازمین کو بھی اکثر اوقات تنخواہوں کے حصول کے لیے تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے ادارے کے اندر بے چینی بڑھ رہی ہے۔ واضح رہے کہ بلدیہ عظمٰی کوئٹہ برصغیر پاک و ہند کے قدیم ترین بلدیاتی اداروں میں شمار ہوتی ہے، جس کی بنیاد 1896ء میں برطانوی دور حکومت میں کوئٹہ شہر کی صفائی، شہری انتظامات اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے میونسپل کمیٹی کے طور پر رکھی گئی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد بھی یہ ادارہ میونسپل کمیٹی کی حیثیت سے کام کرتا رہا، بعد ازاں 1981ء میں اسے میونسپل کارپوریشن جبکہ 2010ء میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کا درجہ دیا گیا۔ یہ ادارہ ماضی میں کوئٹہ شہر کے شہری معاملات میں بنیادی کردار ادا کرتا رہا ہے اور اس کی ذمہ داریوں میں صفائی ستھرائی، نکاسی آب، شہری منصوبہ بندی، پیدائش و اموات کے سرٹیفکیٹس کا اجرا، تعمیراتی قوانین پر عملدرآمد سمیت دیگر اہم خدمات شامل ہیں۔ حیران کن امر یہ ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے پاس اپنے ریونیو کے کئی ذرائع موجود ہیں۔ تعمیراتی نقشوں کی منظوری اور فیسوں، سائن بورڈز و ہورڈنگز کے چارجز، مختلف سرکاری و نجی اداروں سے متعلق فیسوں سمیت دیگر مدات میں ادارہ آمدن حاصل کرنے کا مجاز ہے۔ اس کے علاوہ کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں ادارے کی قیمتی املاک اور جائیدادیں بھی موجود ہیں، جن کی مالیت اربوں روپے بتائی جاتی ہے۔ تاہم ناقص مالی حکمت عملی، ریونیو وصولی کے موثر نظام کے فقدان اور انتظامی مسائل کے باعث صورتحال یہ ہے کہ اس بڑے اور قدیم شہری ادارے کو اپنے پنشنرز کو بروقت پنشن کی ادائیگی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ہر چند ماہ بعد ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کے لیے صوبائی حکومت سے مالی معاونت کی درخواست کرنا معمول بنتا جا رہا ہے۔ ملازمین حلقوں کا کہنا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن جیسے تاریخی ادارے کو مستقل بنیادوں پر مالی استحکام دینے کے لیے ریونیو نظام کو بہتر بنانے، ادارے کی جائیدادوں کو فعال آمدنی کا ذریعہ بنانے اور انتظامی اصلاحات ناگزیر ہیں، تاکہ نہ صرف حاضر سروس ملازمین بلکہ ریٹائرڈ ملازمین کو بھی بروقت حقوق فراہم کیے جاسکیں۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ جیسے اہم شہر کے مرکزی بلدیاتی ادارے کی مالی مشکلات صرف ملازمین کا مسئلہ نہیں بلکہ اس کا براہ راست اثر شہر کی صفائی، شہری سہولیات اور انتظامی معاملات پر بھی پڑتا ہے، اس لیے حکومت اور متعلقہ حکام کو اس صورتحال کا مستقل حل تلاش کرنا ہوگا۔

سینار کینسر اسپتال میں ہیلتھ کارڈ ادائیگیوں کا بحران سنگین تر

واجبات کی عدم ادائیگی سے 7 ہزار سے زائد مریض متاثر، نئے داخلے محدود

مریضوں کا علاج بلاتعطل بحال، زیر التوا واجبات فوری ادا کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں کینسر کے مریضوں کے علاج کیلئے اہم طبی مرکز سینار کینسر اسپتال میں ہیلتھ کارڈ پروگرام کی ادائیگیوں میں مبینہ تاخیر کے باعث علاج کا سلسلہ شدید متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں، جس کے نتیجے میں 7 ہزار سے زائد مریض مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق حکومت کی جانب سے اسپتال کو ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت واجب الادا رقوم بروقت ادا نہ کیے جانے کے باعث اسپتال انتظامیہ کو شدید مالی دباؤ کا سامنا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مالی بحران کے باعث اسپتال میں نئے مریضوں کے داخلے اور علاج کے عمل کو محدود یا بعض صورتوں میں عارضی طور پر معطل کیا گیا ہے، جبکہ پہلے سے زیر علاج مریض بھی غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں۔ کینسر جیسے پیچیدہ اور حساس مرض میں مبتلا مریضوں کیلئے علاج میں معمولی تاخیر بھی بیماری کے بڑھنے اور پیچیدگیوں میں اضافے کا سبب بن سکتی ہے، جس کے باعث مریضوں اور ان کے اہل خانہ میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے۔ مریضوں کے لواحقین کا کہنا ہے کہ وہ طویل عرصے سے کینسر کے علاج کیلئے اسپتال کے چکر لگا رہے ہیں اور ہیلتھ کارڈ کے ذریعے علاج کی سہولت ملنے کی وجہ سے انہیں امید تھی کہ وہ اپنے پیاروں کا علاج جاری رکھ سکیں گے، تاہم ادائیگیوں کے مسئلے نے ان کیلئے نئی مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بیشتر خاندان پہلے ہی مہنگے علاج، ادویات، سفری اخراجات اور دیگر ضروریات پوری کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے، ایسے میں اگر ہیلتھ کارڈ کے ذریعے ملنے والی سہولت بھی متاثر ہو جائے تو ان کیلئے علاج جاری رکھنا انتہائی مشکل ہو جائے گا۔

ہزاروں خاندانوں کے شناختی کارڈ بلاک، سابق صوبائی وزیر کا اظہار تشویش

طلبہ و طالبات، سرکاری ملازمین، بینک کھاتہ داران، تاجر برادری مشکلات کا شکار

دالبندین (آن لائن) سابق صوبائی وزیر الحاج میر علی محمد نوتیزئی نے نادرا کی جانب سے ضلع چاغی کے ہزاروں خاندانوں کے شناختی کارڈ بلاک کیے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے محب وطن پاکستانی شہریوں کے ساتھ ناانصافی قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ شناختی کارڈ بلاک ہونے کے باعث ہزاروں طلبہ و طالبات، سرکاری ملازمین، بینک کھاتہ داران، تاجر برادری، پنشنرز اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے مستحقین سمیت مختلف شعبوں سے وابستہ افراد مشکلات کا شکار ہیں، جو باعث تشویش ہے۔ میر علی محمد نوتیزئی نے کہا کہ ان کے بڑے بھائی سابق صوبائی وزیر شہید الحاج عید محمد نوتیزئی دو مرتبہ پاکستان مسلم لیگ کے ٹکٹ پر رکن صوبائی اسمبلی اور صوبائی وزیر رہے، جبکہ وہ خود بھی دو مرتبہ رکن صوبائی اسمبلی اور صوبائی وزیر رہ چکے ہیں، اس کے باوجود ان کے خاندان کے شناختی کارڈ بھی بلاک کیے گئے ہیں۔

چینکی چائے فروخت کرنے والوں کا فی چینک چائے پر 10 روپے اضافہ

گاؤں دیہاتوں سمیت سبی شہر سے چینک چائے کے شوقین افراد مشکلات کا شکار

سبی (اے این این) غریبوں کا دستر خواں چینکی چائے فروخت کرنے والوں نے فی چینک چائے پر 10 روپے اضافہ کر ڈالا گاؤں دیہاتوں سمیت سبی شہر سے چینک چائے کے شوقین افراد مشکلات کا شکار چائے کی کوالٹی بھی بہتر نہ ہو سکی' تفصیلات کے مطابق سبی و گرد و نواح میں سابق ادوار میں پیٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ پر مہنگائی کا جن بے قابو ہو جاتا تھا تاہم موجودہ دور میں ہوٹلز مالکان کی من مانیوں کی بدولت ہزاروں لیٹر دودھ کی فروخت ہونے والی چینک چائے میں قیمتوں میں فی چینک دس روپے اضافہ کر کے غریب مزدور پیشہ افراد پر مہنگائی کا بم گرا دیا گیا سبی شہر سمیت روزانہ کی بنیاد پر گاؤں دیہاتوں سے آنے والے افراد اپنے مہمانوں کو چینک چائے پینے کی دعوت دیکر حال احوال کی پر رونق محفلیں لگائی جاتی ہے جس میں ہزاروں لیٹر چائے فروخت کر دی جاتی ہے چینک چائے کی مانگ میں دن بدن اضافہ بھی دیکھنے کو ملتا ہے سبی کے عوامی سماجی سیاسی حلقوں نے پرائس کنٹرول کمیٹی کے چیئرمین اسسٹنٹ کمشنر سبی سے مطالبہ کیا ہے کہ چائے کی فی چینک میں کمی کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے واضح رہے کہ چینک چائے سبی کی غریب عوام کا دستر خوان بھی ہے

نصیر آباد زرعی پانی کی بندش کسان و زمیندار سراپا احتجاج قومی شاہراہ پر دھرنا

سوچے سمجھے منصوبے کے تحت زرعی پانی سیاسی بنیادوں پر بند کر کے کسانوں اور زمینداروں کا معاشی قتل کیا جا رہا ہے

زرعی پانی بند کر کے لاکھوں ایکڑز زمین کو بنجر بنا دیا گیا ہے، زراعت کا شعبہ تباہ ہو کر رہ گیا ہے، میر سکندر علی خان عمرانی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد میں سیاسی بنیادوں پر زرعی پانی کی بندش پر نیبل شاخ اور ماںجھوٹی شاخ سمیت زرعی نہروں کے کسان و زمیندار سراپا احتجاج قومی شاہراہ کو کچلا لاڑو کے مقام پر بلاک کر کے دھرنا دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق رئیس ناظم خان عمرانی کی قیادت میں ہونے والے احتجاج میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی اور زرعی پانی کی فراہمی کا مطالبہ کیا اس موقع پر سابق صوبائی وزیر میر سکندر علی خان عمرانی نے کہا ہے کہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت زرعی پانی سیاسی بنیادوں پر بند کر کے کسانوں اور زمینداروں کا معاشی قتل کیا جا رہا ہے نصیر آباد میں زرعی پانی بند کر کے لاکھوں ایکڑز کو بنجر بنا دیا گیا جس سے اربوں روپے کے نقصانات اور زراعت کا شعبہ تباہ ہو کر رہ گیا ہے انہوں نے کہا نیبل شاخ اور ماںجھوٹی کے عوام کسانوں اور زمینداروں سے ظلم و جبر اور انکا معاشی استحصال کیا جا رہا ہے ماںجھوٹی سمیت نصیر آباد کے عوام سے سیاسی انتقام لیا جا رہا ہے نصیر آباد کی تاریخ میں کبھی بھی اس طرح زرعی پانی بند کر کے کسانوں زمین داروں کے ساتھ ظلم ناانصافی نہیں ہوئی جو کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے ہم اپنے عوام کسانوں اور زمین داروں کو تنہا ہرگز نہیں چھوڑیں گے، بلکہ انکے ساتھ ہر ظلم کے خلاف سیسہ پلائی دیوار کی مانند شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے زرعی پانی کا حصول قانونی اور حق ہونے کے باوجود محروم رکھنا بدترین سیاسی انتقامی کارروائیوں کا حصہ ہے ہم اپنے حقوق سے کبھی بھی دستبردار نہیں ہونگے ان کا کہنا تھا کہ ہم وزیر اعلی بلوچستان اور دیگر اعلی حکام سے پوچھتے ہیں کہ نصیر آباد نیبل شاخ ماںجھوٹی کے کسانوں اور زمین داروں کا زرعی پانی بند کر کے اراضیات کو بنجر بنانے کی سزا کس جرم کی دی جا رہی ہے فوری طور پر زرعی پانی کی فراہمی ممکن اور یقینی نہ بنائی گئی تو احتجاج کا دائرہ کار وسیع کر دیا جائیگا عوامی حقوق کی خاطر مرتے دم تک جدوجہد جاری رکھیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 09 AUG 2026 Page No. 15

بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے مستقل حل کی ناگزیر ضرورت!!

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت گزشتہ روز کوارڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا ہے۔ اس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے شہریوں تک بنیادی سہولیات و خدمات کی بروقت اور موثر رسائی کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی بہتر فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اہم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد شہریوں تک بنیادی خدمات کی بروقت رسائی، سرکاری عمل میں آسانی اور عام آدمی کی فلاح و بہبود میں بہتری لانا ہے۔ عوامی توقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے کئے گئے ان اقدامات سے شہریوں کو روزمرہ زندگی میں خاطر خواہ سہولت اور اعتماد حاصل ہوگا اور شفاف سروس ڈیلیوری کے ذریعے حکومت اور عوام کے درمیان تعلق مضبوط ہوگا۔ ہمیں چیف سیکرٹری صاحب کے موقف سے پوری طرح اتفاق ہے کہ حقیقت بھی یہی ہے کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزمرہ مسائل کے بروقت حل سے عوام کا حکومت پر اعتماد پختہ تر ہوگا۔ بلوچستان کو اس وقت ضرورت اسی امر کی ہے کہ صوبے کی تعمیر و ترقی، عام آدمی کی خوشحالی اور پائیدار اہداف کے حصول کے لئے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھائے جائیں۔ بلاشبہ وسیع و عریض صوبے میں جہاں جغرافیائی دشواریاں، منتشر آبادیاں، محدود مواصلاتی ذرائع اور مختلف علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی ایک دیرینہ مسئلہ رہی ہے عوام تک سرکاری خدمات کی بروقت فراہمی یقیناً ایک بڑا انتظامی چیلنج ہے۔ تاہم کسی بھی حکومت کی کامیابی کا اصل پیمانہ یہی ہے کہ اس کی پالیسیوں اور فیصلوں کے ثمرات عام شہری تک کس حد تک پہنچتے ہیں۔ کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس میں بنیادی خدمات کی فراہمی، سرکاری معاملات میں آسانی، عوامی سہولیات اور حکومتی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے جو عزم سامنے آیا ہے، وہ اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط بنانے کے لئے محض اعلانات کافی نہیں ہوتے بلکہ ان اعلانات کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کا اس حوالے سے واضح موقف اور انتظامیہ کو عوامی خدمت کے لئے متحرک رکھنے کا عزم قابل تحسین ہے۔ خبر کے مطابق اجلاس میں مختلف شعبوں سے متعلق امور اور عوامی سہولیات کی فراہمی پر غور کیا گیا جبکہ حکومتی منصوبوں اور ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنانے کے لئے بھی تجاویز زیر بحث آئیں۔ چیف سیکرٹری نے اس امر پر زور دیا کہ عوامی سہولیات کی فراہمی میں غیر ضروری تاخیر ختم کی جائے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کو اس انداز میں بہتر بنایا جائے کہ شہریوں کو اپنے جائز کاموں کے لئے غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہ سوچ بنیادی طور پر ایک ایسے انتظامی نظام کی طرف پیش رفت ہے جس میں عام آدمی کا اعتماد پختہ تر ہونے لگتا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو طویل عرصے سے صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، بجلی، سڑکوں، مواصلات، روزگار، سرکاری خدمات اور دیگر بنیادی ضروریات کے حوالے سے متعدد مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ صوبے کے کئی دور افتادہ علاقوں میں ایک معمولی سرکاری سہولت تک رسائی بھی شہریوں کے لئے طویل سفر اور اضافی اخراجات کا باعث بنتی ہے۔ ایسے حالات میں بنیادی سہولیات کو شہریوں کی دہلیز تک پہنچانا محض ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ ایک بنیادی عوامی ضرورت بن چکی ہے۔ ان کے ثمرات نہ صرف شہری زندگی میں نمایاں ہوں گے بلکہ صوبے کی مجموعی سماجی اور معاشی ترقی پر بھی مرتب ہوں گے۔ موجودہ صوبائی حکومت نے عوامی مسائل کے حل کے لئے غیر معمولی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔ حکومت کی جانب سے تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر، عوامی سہولیات، انتظامی اصلاحات اور دیگر شعبوں میں مختلف اقدامات کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو وہ سہولیات فراہم کی جائیں جن کے وہ حقدار ہیں۔ صوبے کی تعمیر و ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ نظم و نسق کو بھی بہتر اور وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ کیا جائے کیونکہ بہترین منصوبہ بھی اس وقت تک مطلوبہ نتائج نہیں دے سکتا جب تک اس کے ثمرات عام آدمی تک موثر انداز میں نہ پہنچیں۔ یہی وجہ ہے کہ چیف سیکرٹری کا سروس ڈیلیوری اور عوامی سہولیات پر زور انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ سرکاری ادارے دراصل عوام کی خدمت کے لئے قائم کئے جاتے ہیں اور ان کی کارکردگی کا اندازہ دفاتر کی تعداد، اجلاسوں یا اعداد و شمار سے زیادہ اس بات سے ہونا چاہئے کہ ایک عام شہری کو اپنا جائز کام کروانے میں کتنی آسانی حاصل ہوئی۔ اگر کسی شہری کو ایک معمولی دستاویز، سرکاری تصدیق، صحت کی سہولت، تعلیمی خدمت یا کسی دوسرے بنیادی حق کے حصول کے لئے بار بار دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو اس کا مطلب ہے کہ نظام میں مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ اس تناظر میں شفاف سروس ڈیلیوری کا تصور نہایت اہم ہے۔ جدید دور میں عوام یہ توقع رکھتے ہیں کہ حکومتی ادارے تیز رفتار، شفاف اور جوابدہ انداز میں کام کریں۔ ٹیکنالوجی کے استعمال، سرکاری امور کی ڈیجیٹلائزیشن، شکایات کے ازالے کے موثر نظام اور محکموں کے درمیان بہتر رابطے کے ذریعے شہریوں کو بہت سی مشکلات سے نجات دلائی جا سکتی ہے۔ تاہم بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے ضروری ہے کہ صوبائی حکومت کی پالیسیوں میں تسلسل برقرار رہے۔ حکومتیں آتی اور جاتی رہتی ہیں مگر عوامی مسائل اپنی جگہ موجود رہتے ہیں۔ اس لئے ایسے منصوبے اور پالیسیاں تشکیل دی جانی چاہئیں جن کے اثرات حکومتوں کی مدت سے آگے تک برقرار رہیں۔ تعلیم، صحت، پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کے شعبوں میں مستقل بنیادوں پر سرمایہ کاری ہی بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں لانے کا موثر ذریعہ بن سکتی ہے۔ اسی طرح سرکاری افسران اور محکموں کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ بھی ضروری ہے۔ اگر کسی محکمے کو عوامی خدمت کے لئے اہداف دئیے جائیں اور ان اہداف کے حصول کو باقاعدگی سے جانچا جائے تو انتظامی کارکردگی میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی جانب سے انتظامی مشینری کو متحرک کرنے اور عوامی مسائل کے حل پر زور اسی سمت میں ایک مثبت قدم ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اجلاسوں میں کئے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کو بھی اسی سنجیدگی سے یقینی بنایا جائے جس سنجیدگی سے فیصلے کئے جاتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کو صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں ہی کی ضرورت نہیں بلکہ انہیں روزمرہ زندگی میں آسانی بھی درکار ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام کو سہولیات و خدمات کی بروقت فراہمی اور ان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے جاری اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور اس بابت کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Balochistan News Quetta

Dated: 09 AUG 2026 Page No.

عوامی مسائل اور بلوچستان کی ترقی۔ حکومتی کارکردگی کا اصل امتحان!!

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے عوام کو بنیادی سہولیات کی بہترین فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اہم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد شہریوں تک بنیادی خدمات کی بروقت رسائی، سرکاری عمل میں آسانی اور عام آدمی کی فلاح و بہبود میں تبدیلی لانا ہے۔ عوامی توقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے گئے ان اقدامات سے شہریوں کو روزمرہ زندگی میں خاطر خواہ سہولت اور اعتماد حاصل ہوگا، اور شفاف سروس ڈیلیوری کے ذریعے حکومت اور عوام کے درمیان تعلق مضبوط ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے بھر کے اہم ترقیاتی منصوبوں، ٹینڈرز کے عمل، محکموں کے اندرونی نظم و نسق اور عوامی سہولیات کی فراہمی سمیت متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ تمام سیکرٹریز اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ماتحت افسران اور عملے کی حاضری کو یقینی بنائیں تاکہ خدمات کی فراہمی میں خلل نہ پڑے اور عوام کو بروقت سہولیات میسر ہوں۔ چیف سیکرٹری صاحب کا عزم اور ان کی ہدایت و احکامات انتہائی مستحسن ہیں، ہمیں امید ہے کہ بیوروکریسی ان کی ہدایت و احکامات پر عمل کرتے ہوئے سروس ڈیلیوری کے نظام کو مزید سہل اور عوام دوست بنائیں گے کسی بھی حکومت کی کارکردگی کے مختلف پیمانے ہوا کرتے ہیں مگر سب سے اہم پیمانہ یہی ہے کہ وہ عوام کی امیدوں اور توقعات پر کس قدر پورا اتر رہی ہے اگر ایک عام شہری کو صحت، تعلیم، پانی، سرکاری دستاویزات، بلدیاتی خدمات یا دیگر بنیادی ضروریات کے حصول میں مشکلات پیش نہ آئیں تو یہی حقیقی معنوں میں اچھی حکمرانی کی علامت ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں شہریوں کو بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات کی مؤثر فراہمی کو ترجیح دینے کا عزم اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ صوبائی انتظامیہ عوامی ضروریات کو حکومتی ترجیحات کے مرکز میں لانے کی کوشش کر رہی ہے بلوچستان کے عوام کی ضروریات بنیادی اور واضح ہیں۔ انہیں ایسی حکومت اور انتظامیہ درکار ہے جو ان کے مسائل کو سمجھے، ان کے حل کے لئے دستیاب وسائل کو درست سمت میں استعمال کرے اور سرکاری اداروں کو عوام کے لئے سہولت کا ذریعہ بنائے۔ ماضی میں مختلف وجوہات کے باعث کئی علاقوں میں ترقی اور بنیادی سہولیات کی رفتار مطلوبہ سطح تک نہیں پہنچ سکی۔ وسیع جغرافیہ، دشوار گزار علاقے، آبادی کا مختلف حصوں میں پھیلا ہوا ہونا اور مواصلاتی مشکلات ابھی جگہ موجود ہیں، لیکن ان مشکلات کے باوجود بہتر منصوبہ بندی اور مؤثر انتظامی نگرانی کے ذریعے بہت کچھ کیا جا سکتا ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی سہولیات کو اہمیت دینا اسی ضرورت کا جواب ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت نے مختلف شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔ ان کوششوں کا بنیادی مقصد اگر عام شہری کی زندگی آسان بنانا ہے تو اس کے نتائج بھی اسی سطح پر نظر آنے چاہئیں۔ حکومتی پالیسیوں کی کامیابی اس وقت مکمل تصور ہوگی عوام یہ سمجھیں کہ حکومت اور متعلقہ حکام انہیں جوابدہ ہے اس سلسلے میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کا کردار خاص اہمیت رکھتا ہے۔ صوبے کا انتظامی ڈھانچہ جتنا بڑا ہے، اتنی ہی بڑی ذمہ داری اعلیٰ انتظامی قیادت پر عائد ہوتی ہے کہ وہ محکموں کو واضح اہداف دے، فیصلوں پر عمل درآمد کی نگرانی کرے اور عوامی شکایات کے ازالے کے لئے مؤثر نظام قائم کرے۔ صرف پالیسی بنانا کافی نہیں، اصل کام اس پالیسی کو زمین پر نافذ کرنا ہے۔ ایک فعال چیف سیکرٹری انتظامی مشینری کو ایک مشترکہ سمت دے سکتا ہے اور مختلف محکموں کے درمیان رابطے کو بہتر بنا سکتا ہے۔ بلوچستان میں بنیادی سہولیات کی بہتری کے لئے محکمہ جاتی کارکردگی میں اضافہ ناگزیر ہے۔ صحت کا شعبہ ہو یا تعلیم، آب رسانی ہو یا مواصلات، ہر شعبے میں عوام براہ راست سرکاری کارکردگی کے اثرات محسوس کرتے ہیں۔ ایک دورافتادہ علاقے میں بنیادی مرکز صحت کا فعال ہونا، کسی سرکاری اسکول میں اساتذہ کی باقاعدہ موجودگی، صاف پانی کی دستیابی یا کسی علاقے کو بہتر سڑک سے منسلک کیا جانا شاید حکومتی فائل میں ایک چھوٹا فیصلہ ہو، لیکن عام آدمی کے لئے اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لئے ترقی کے تصور کو عوامی ضرورت کے ساتھ جوڑنا ضروری ہے۔ بلوچستان کو ایسے منصوبوں کی ضرورت ہے جو محض کاغذ پر مکمل نہ ہوں بلکہ ان سے لوگوں کی زندگی میں قابلِ محسوس تبدیلی آئے۔ منصوبوں کی ترجیحات طے کرتے وقت مقامی آبادی کی ضروریات کو سامنے رکھا جائے تو سرکاری وسائل زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ حکومتی اقدامات کے اثرات کی باقاعدہ جانچ اور مانیٹرنگ کی جائے ہر منصوبے کے لئے واضح اہداف مقرر ہوں اور یہ دیکھا جائے کہ مقررہ مدت میں کتنی پیش رفت ہوئی۔ اگر کسی منصوبے میں تاخیر ہو تو اس کی وجوہات سامنے لائی جائیں اور ذمہ دار اداروں سے جواب طلب کیا جائے۔ اسی طرح جو افسر یا محکمہ اچھے نتائج دے، اس کی کارکردگی کو سراہا جانا چاہئے۔ اس طرز عمل سے انتظامیہ میں کارکردگی، ذمہ داری اور پیشہ ورانہ روئے کو فروغ ملے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 AUG 2026

Page No. 21

Need of sincere efforts

Balochistan, the country's largest province by area and one of its richest in natural resources, is passing through a difficult phase where persistent law and order challenges have severely affected economic activities. The deteriorating security situation has not only created fear and uncertainty among citizens but has also disrupted transportation, trade and investment. As a result, economic activities in several parts of the province have slowed down considerably, while unemployment and poverty have increased manifold.

The transportation of goods is among the sectors worst affected by the prevailing situation. Roads and highways are vital lifelines for Balochistan, connecting the province with other parts of the country and providing access to markets. When transporters face insecurity and uncertainty, the movement of minerals, agricultural products, food items and other commodities is disrupted. This directly affects traders, workers, drivers, farmers and consumers. Higher transportation risks and costs ultimately place an additional burden on ordinary people.

The prolonged disruption of economic activities also creates a vicious cycle. When businesses cannot operate normally, employment opportunities decline. As incomes fall, purchasing power decreases, markets shrink and poverty deepens. Young people, in particular, face limited opportunities for employment and entrepreneurship, increasing frustration and hopelessness. Therefore, restoring peace in Balochistan is not only a security requirement but also an essential condition for economic recovery and social stability. The federal and provincial governments must move beyond temporary measures and formulate pragmatic, long-term policies to address the province's security and economic challenges. Ensuring the safety of highways, transport routes, markets and commercial centres should be a priority. Security arrangements must be improved in consultation with transporters, traders and local communities so that people can travel and conduct business without fear.

At the same time, the government should introduce incentives for investment, revive damaged businesses and support small traders and entrepreneurs. Special attention should be given to mineral development, agriculture, livestock, fisheries and border trade, which have enormous potential to generate employment and revenue. Transparent governance and effective implementation of development projects are equally important. Balochistan cannot achieve sustainable prosperity without peace, and peace cannot be consolidated without providing people with economic opportunities. The federal and provincial governments must therefore adopt a coordinated approach that combines effective security measures with meaningful economic development. Restoring confidence among citizens, traders, transporters and investors should be the central objective. If pragmatic and sincere steps are taken, Balochistan can gradually emerge from the present crisis, reopen its economic lifelines and provide its people with the opportunities, stability and dignity they deserve.

CamScanner

محکمہ داخلہ بلوچستان میں اصلاحات اور تبدیلی کا ایک سال

تحریر: سعید احمد

بلوچستان گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی، انتہاپسندی، منظم جرائم، منشیات کی اسمگلنگ، غیر قانونی نقل و حرکت، [illegible] اور [illegible] جیسے وسیع رقبے، دشوار جغرافیائی محل وقوع کے باعث پیچیدہ سیکیورٹی و انتظامی چیلنجز کا سامنا کرتا رہا ہے۔ ان چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے محض روزمرہ انتظامی امور کافی نہیں ہوتے بلکہ مضبوط ادارے، جدید قانونی ڈھانچہ، ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ نظام اور ریاستی عملداری کو مستحکم کرنے کے لیے طویل المدتی حکمت عملی ناگزیر ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کی بنیاد جدید طرز حکمرانی، شفافیت، جوابدہی اور عوامی خدمت پر استوار ہے۔ اسی وژن کے تحت محکمہ داخلہ نے وسیع اصلاحات کا ایک جامع سلسلہ شروع کیا، جس کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ، معلومات کا بروقت تبادلہ، سرکاری امور میں شفافیت اور عوام کو سہولیات کی فراہمی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ یہ اصلاحات اس بات کا ثبوت ہیں کہ بلوچستان کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ، محفوظ اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ اس عرصے میں کی جانے والی اصلاحات صرف امن و امان برقرار رکھنے تک محدود نہیں رہیں بلکہ مستقل اداروں کے قیام، گورننس کے نظام کی جدید کاری، فوجداری نظام انصاف کی مضبوطی اور عوامی تحفظ کے فروغ پر خصوصی توجہ دی گئی۔ قانونی ڈھانچے کی مضبوطی محکمہ داخلہ کی اولین ترجیحات میں بلوچستان کے قانونی اور فوجداری نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا شامل تھا۔ اس مقصد کے تحت متعدد اہم قوانین اور ترامیم متعارف کرائی گئیں جن میں گواہوں کے تحفظ کے نظام میں اصلاحات، بلوچستان فرانزک سائنس ایجنسی سے متعلق قانون سازی، دہشت گردی کے حساس مقدمات کے لیے فیس لیس کورٹس کی قانونی بنیاد، حراستی مراکز سے متعلق اصلاحات، سیف سٹی اتھارٹی کا قیام، بلوچستان پریزن اینڈ کریکشنل سروس ایکٹ 2026 اور پروبیشن اینڈ پیرول ایکٹ شامل ہیں۔ یہ اصلاحات جدید اور مؤثر فوجداری نظام کی تشکیل کی جانب ایک اہم پیش رفت ہیں۔ قانون سازی سے [illegible] قانون سازی اس وقت تک مؤثر ثابت نہیں ہوتی جب تک اس پر مکمل طور پر عملدرآمد نہ ہو۔ گزشتہ سال کی نمایاں کامیابیوں میں اپنے اداروں اور قانونی ڈھانچوں کو فعال بنانا شامل ہے جو کئی برسوں سے غیر فعال یا محدود بنیادوں پر کام کر رہے تھے۔ سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کو مکمل طور پر فعال بنایا گیا، جو اب پالیسی سازی، تحقیق، تجزیہ اور شدت پسندی کے تدارک کے لیے شواہد پر مبنی سفارشات فراہم کر رہا ہے۔ اسی طرح قانونی تقاضوں کے مطابق پہلی مرتبہ حراستی مراکز کو فعال کیا گیا۔ کوئٹہ میں مرکز کام کر رہا ہے جبکہ تربت میں جدید مرکز زیر تعمیر ہے، جس سے حساس قیدیوں کے انتظام کے لیے ریاستی استعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ مستقبل کے لیے مضبوط اداروں کی تشکیل محکمہ داخلہ کی گزشتہ ایک سال کی سب سے اہم کامیابی مضبوط اداروں کا قیام ہے۔ اسی سلسلے میں Provincial Intelligence Fusion and Threat Assessment Centre (PIFTAC) کو فعال کیا گیا تاکہ انٹیلی جنس شیئرنگ، خطرات کے تجزیے اور مختلف اداروں کے درمیان رابطہ مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ اسی طرح Balochistan Integrated Security Architecture (BISA) قائم کی گئی جس نے مختلف محکموں اور اداروں کے درمیان مربوط سکیورٹی نظام کی بنیاد رکھی۔ بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اتھارٹی (BCRA) کو فعال کیا گیا تاکہ فلاحی اداروں، این جی اوز اور مدارس کی رجسٹریشن اور نگرانی قانون کے مطابق ممکن بنائی جا سکے۔ اس کے علاوہ ریڈ نوٹس سیل، اینٹی ایکسٹریمزم سیل، اینٹی سب ورژن سیل، اینٹی بھتہ خوری کوآرڈینیشن میکانزم اور ہیومن ٹریفکنگ سیل سمیت کئی خصوصی یونٹس بھی قائم کیے گئے۔ یہ تمام اقدامات ادارہ جاتی، معلومات پر مبنی اور فعال طرز حکمرانی کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ سیف سٹی اور جدید ٹیکنالوجی جدید پولیسنگ اب ٹیکنالوجی کے بغیر ممکن نہیں۔ گزشتہ سال سیف سٹی منصوبے کو صوبائی سطح پر مربوط کیا گیا، نگرانی کا مؤثر نظام قائم کیا گیا اور جدید نگرانی کے آلات، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹمز اور ٹیکنالوجی پر مبنی نفاذی اقدامات متعارف کرائے گئے۔ ان اقدامات کے نتیجے میں مختصر عرصے میں سو سے زائد چوری شدہ گاڑیاں برآمد کی گئیں جبکہ متعدد ملزمان کو گرفتار کرنے میں بھی کامیابی حاصل ہوئی۔ مزید شہروں تک سیف سٹی منصوبے کو توسیع دینے پر بھی کام جاری ہے۔ حساس تنصیبات کا تحفظ پہلی مرتبہ پورے صوبے میں حساس تنصیبات کے تحفظ کے نظام پر جامع انداز میں عمل درآمد کیا گیا۔ سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور دیگر اہم عمارتوں کے سیکیورٹی آڈٹ کیے گئے جبکہ ڈیڑھ ہزار سے زائد مقامات پر جدید سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے، جس سے حفاظتی انتظامات اور ہنگامی ردعمل کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا۔ انسداد دہشت گردی کی جدید صلاحیتیں محکمہ داخلہ نے انسداد دہشت گردی کی استعداد بڑھانے کے لیے جدید ڈرون یونٹ قائم کیا، جو نگرانی، انٹیلی جنس، دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں اور انسداد منشیات مہمات میں معاونت فراہم کر رہا ہے۔ بم ڈسپوزل صلاحیتوں کو مزید بہتر بنایا گیا جبکہ حساس مقدمات کے لیے ویڈیو لنک اور فیس لیس ٹرائل کے نظام پر بھی پیش رفت کی گئی تاکہ ججز، پراسیکیوٹرز اور گواہوں کو بہتر تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ غیر قانونی غیر ملکیوں کی واپسی گزشتہ سال غیر قانونی غیر ملکیوں کی واپسی کا منصوبہ صوبے کی اہم انتظامی سرگرمیوں میں شامل رہا۔ ضلعی انتظامیہ، پولیس، لیویز، اسپیشل برانچ، فرنٹیئر کور اور دیگر اداروں کے تعاون سے تقریباً 11 لاکھ غیر قانونی غیر ملکیوں کی منظم اور قانونی طریقے سے وطن واپسی ممکن بنائی گئی۔ اس اقدام سے قانون کی عملداری مضبوط ہوئی، انتظامی نگرانی بہتر ہوئی اور عوامی وسائل پر دباؤ میں کمی آئی۔ پوست کے خلاف تاریخی مہم محکمہ داخلہ نے غیر قانونی پوست کی کاشت کے خلاف جدید ٹیکنالوجی، ڈرون سرویلنس، زمینی تصدیق اور مشترکہ کارروائیوں کے ذریعے [illegible] ایکڑ رقبے پر کاشت شدہ پوست کی فصل تلف کی۔ [illegible] کی جاتی ہے۔ غیر قانونی تجارت کے خلاف کارروائیاں غیر قانونی [illegible] اور تجارت کے خلاف بھی بڑے پیمانے پر کارروائیاں کی گئیں۔ [illegible] غیر قانونی تجارت کو محدود کیا گیا جس سے ٹیکس چوری کی روک تھام، غیر قانونی تجارت کی حوصلہ شکنی اور معیشت کی دستاویزی شکل کو تقویت ملی۔ انتظامی اصلاحات صوبے کے سکیورٹی ڈھانچے میں اہم اصلاحات بھی متعارف کرائی گئیں۔ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا گیا جبکہ سول ڈیفنس کو اسپیشل برانچ کا حصہ بنایا گیا، جس سے ادارہ جاتی ہم آہنگی، وسائل کے مؤثر استعمال اور انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوا۔ مستقبل کا سفر گزشتہ ایک سال کے دوران کی جانے والی اصلاحات ایک وسیع تر تبدیلی کے عمل کا آغاز ہیں۔ اگرچہ بلوچستان کو اب بھی مختلف چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم مضبوط اداروں، جدید قوانین، مؤثر نفاذ اور ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو، محکمہ داخلہ کے افسران، تکنیکی ماہرین اور متعلقہ ٹیموں کی مشترکہ کاوشوں سے یہ اصلاحات عملی شکل اختیار کر رہی ہیں، جن کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر، تیز رفتار اور شفاف سرکاری خدمات فراہم کرنا اور جدید طرز حکمرانی کو فروغ دینا ہے۔ قانون سازی سے ادارہ سازی کا یہ سفر درحقیقت ایک محفوظ، مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

CamScanner